یہ ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد20نومبر2013 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹس(Project Data Sheet - PDS)میں پراجیکٹ یا پروگرام سے متعلق معلومات کا خلاصہ بیان کیا گیاہے: چونکہ PDS جاری پراجیکٹس کے بارے میں ہوتی ہے، اس لیے اس کے ابتدائی مرحلے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتی لیکن جب یہ معلومات دستیاب ہوتی ہیں تو انھیں شامل کرلیاجاتاہے۔ مجوزہ پراجیکٹس کے بارے میں مذکورہ معلومات عارضی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

PDS تیار کرنے کی تاریخ	–
PDS اپ ڈیٹ کرنے کی تاریخ	31 مارچ 14

پراجیکٹ کا نام	جامشورہ پاور جنریشن پراجیکٹ
ملک	پاکستان
پراجیکٹ/پروگرام نمبر	001-47094
کیفیت/ صورت حال	منظور شدہ
جغرافیائی محل و وقوع/جگہ	جامشورہ

کسی بھی ملکی پروگرام یا حکمت عملی تشکیل دینے۔ کسی پراجیکٹ کی مالی معاونت کرنے یا کسی عہدے یا حوالہ دینے سے ایشیائی ترقیاتی بینک کا کسی علاقے یا جغرافیائی حدود کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں رائے قائم کرنامراد نہیں ہے۔

شعبے یا ذیلی شعبے کی درجہ بندی	کثیر الشعبہ جاتی کثیر الشعبہ جاتی/
بنیادی درجہ بندی	صلاحیت سازی معاشی ترقی و نمو
صنف کومرکزی دھارے میں لانے کی کیٹیگریاں	کوئی صنفی عناصر نہیں

■ مالیت کاری

مالی معاونت کی قسم /طریقہ	منظورشدہ نمبر	فنڈنگ کا ذریعہ	منظورشدہ رقم [ہزار]
قرضہ	3090	معمولی وسائل سرمایہ	840,000
قرضہ	3092	ایشیائی ترقیاتی فنڈ	30,000
قرضہ	3091	سرمایہ کے عام وسائل	30,000
–	–	ہم منصب	450,000
میزان			1,350,000 ڈالر

تحفظ کی کیٹیگریاں

تحفظ کی کیٹیگریوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مہربانی فرماکر یہ ویب سائٹ دیکھیں:
http://www.adb.org/site/safeguards/safeguard-categories

ماحول	اے
غیر رضاکارانہ نوآباد کاری	بی
مقامی لوگ	سی

ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو

ماحولیاتی لحاظ سے اس منصوبے کی کٹیگری A ہے۔ یہ منصوبہ سائیٹ کی بحالی کے ساتھ ساتھ ہائی سلفر HFO سے پیدا ہونے والی توانائی کے مقابلے میں سلفر کے فی kWh اخراج کو کم کرکے ماحول کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ ADB کی سیف گارڈ پالیسی (2009) کی تعمیل کرتے ہوئے موجودہ سہولت کا ماحولیاتی جائزہ اور دو نئے مجوزہ یونٹس کے ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کے لیے اسٹڈی تیار کی گئی جس کا مسودہ 26 جون 2013ء کو منظر عام پر لایا گیا۔ کوئلے سے چلنے والے نئے یونٹس بڑی مقدار میں راکھ اورغبار کی صورت میں اٹھنے والی کالک پیدا کرے گی جسے مناسب طور پر نمٹنے کی ضرورت ہے [اقتباس 20]۔ سائیٹ کی بہتری اور بحالی سے آلودگی کے مسائل جن میں مٹی کا تیل جذب ہونے سے آلودہ ہونا، فاضل دھاتیں، اوراسبسٹاس یعنی ریشہ دار معدنی اشیاء کو ٹھکانے لگانا وغیرہ شامل ہیں، حل ہوں گے۔ ان مسائل کو کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات شامل ہیں: (i) نکاسی آب کے انتظامات، (ii) نقصان دہ فاضل مادوں کو رکھنے کے لیے محفوظ جگہ کی تعمیر، (iii) کالونی کے گند اور کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے لیے جگہ کی تعمیر، (iv) پانی کو بخارات بنانے والے جوہڑوں کی بحالی، (v) SO2 کے زیادہ اخراج کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات، (vi) راکھ کو ٹھکانے لگانے اور ٹریفک کا انتظام۔ قرض کے تقاضوں میں یہ بھی شامل ہے کہ منصوبے پر عمل درآمد کرنےوالی ایجنسی GHG کے اخراج اور نکاسی کی پیمائش کے لیے نگرانی کا ایک سالانہ جامع پروگرام بھی نافذ کرے گی۔ عملدرآمد اور آپریشن کے دوران تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے منصوبے کی انتظامیہ اور منصوبے پر عملدرآمد کرنے والے یونٹ کے ماحولیاتی سٹاف کی معاونت اور تربیت کا بندوبست کیا جائے گا۔ اہم ترین ماحولیاتی حفاظتی انتظامات پر انجینئرز کے لیے تربیتی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ منصوبے کے علاقے میں ٹھوس یا مائع ذرات کی ماحول میں موجودگی کی سطح [2.5 سے کم مائکرونز قطر میں] PM2.5 اطلاق شدہ معیارکی حد سے تجاوز نہ کرے۔ PM2.5 کی اونچی سطح عام طور پر توانائی پیدا کرنے کے غیر رسمی ذرائع کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ ذرائع گندہ ایندھن استعمال کرتے ہیں اور ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ پلانٹ سے PM2.5 کے اخراج کی تلافی کے لیے متبادل انتظام مرتب کیا اور اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے تکنیکی معاونت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ air-shed میں ہوا کے معیار اور آلودگی کے ذرائع کی مزید جانچ پڑتال اور پیمائش کی جائے گی۔ منصوبے سے بجلی کے بحران کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ اس ایندھن کا استعمال کیا جائے گا جو ہواکی baseline کوالٹی کو بہتر بنانے اور پلانٹ سے خارج ہونے والے گیسوں وغیرہ کی تلافی میں مدد دے گا۔ PIC ان آپشنز کو پرکھے گی جو فضا میں GHG کے اخراج سے ہونے والے نقصان کی تلافی کرسکیں۔ ان میں اقوام متحدہ کے اشتراک سے درختوں اگانے اور جنگلات کی بحالی بھی شامل ہے۔

غیر رضاکارانہ آباد کاری

آبادکاری کے لحاظ سے اس منصوبے کی کیٹگری B ہے۔ تقریبا 100 ایکڑ اراضی جو کہ 18 زمینداروں [جن کے خاندانوں کے کل 106 افراد ہیں] کی ملکیت ہے، جام شورو TPS میں راکھ کے جوہڑ کی تعمیر کے لیے درکار ہے۔ اس سلسلے میں ان زمینداروں سے مشاورت کی گئی توانہوں نے قیمتوں کے سلسلے میں JPCL سے بات چیت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ زمین کے حصول اور آبادکاری کا پلان تیار کرکے 19 ستمبر 2013 کو ADB کی ویب سائیٹ پر ملاحظہ کے لیے پوسٹ کیا گیا۔ اس پلان کو زمین مالکان کی حتمی فہرست اور JPCL اور مالکان کے مابین طے پا جانے والی قیمتوں کو ظاہر کرنے کے لیے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

مقامی لوگ

مقامی لوگوں کی زندگیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اسٹیک ہولڈرز(متعلقہ افراد اور اداروں) سے ابلاغ، ان کی شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ کے ڈیزائن کے دوران

اس منصوبے سے پیدا ہونے والی بجلی کو نیشنل گرڈ میں شامل کیا جائے گا۔ تمام صارفین [شہری، دیہی، صنعتی، زرعی، کمرشل اور گھریلو] کو اس سے فائدہ ہوگا؛ تاہم منصوبے کے ڈیزائن میں ان کی براہ راست شرکت کوئی تعلق نہیں رکھتی۔

پراجیکٹ کے عملدرآمد کے دوران

سائیٹس کو آپریٹنگ بجلی گھروں کی حدود کے اندر رکھا گیا ہے اور زمین کا حصول بلا اجازت اور ضابطوں کے بغیر عمل میں نہیں لایا جائے گا۔ صرف وہ لوگ براہ راست متاثر ہوئے ہیں جنہیں دوسری جگہ آباد ہونا پڑا۔ زمین کی حصولی اور آبادکاری کے منصوبے (LARP) کی تیاری میں ان سے گہری مشاورت کی گئی اور اس پر عملدرآمد میں بھی انہیں شامل کیا جائے گا۔

تفصیل

منصوبے کے اثرات پاکستان میں اضافی توانائی کی فراہمی کی صورت میں نکلیں گے۔ اس کے نتائج اس لیے زیادہ موثر ہوں گے کیونکہ اس میں مہنگی HFO سے لے کر سستے کوئلے تک کی متنوع توانائی کو ملا کر استعمال کیا جائے گا۔ اس منصوبے سے: (i) :جام شورو TPSمیں ایک MW600-(نیٹ) کا انتہائی حساس کول فائر یونٹ کی تنصیب کے ذریعے اس کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا۔ یہ 20/80درآمدی ذیلی تارکول اوردستیابی کی صورت میں دیسی بھورے کوئلے کے مرکب کو استعمال میں لائے گا۔ (ii)پانچ سال تک آپریشن اور دیکھ بھال(O&M) میں معاونت کرے گا۔(iii) موجودہ یونٹس میں اخراج کو کنٹرول کرنے والے آلات کی تنصیب اور سائیٹ کی بہتری و بحالی سے عالمی اور قومی ماحولیاتی معیارات کی بہتر تعمیل ہوسکے گی۔(iv) مالی، تکنیکی اور آپریشنل ٹریننگ فراہم کرکے GENCOہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ(GHCL) اور جامشورو پاور کمپنی کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا، اور (v) آن جاب ٹریننگ کے ذریعے کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں کے بارے آگاہی دینا اور اس تربیت کو ٹیکنکل سکولوں کے نصاب کے ساتھ مربوط کرنا۔اسی جگہ پر تعمیر کیے جانے والے ڈھانچے میں اتنی گنجائش ہوگی کہ اس میں حکومت کی جانب سے بنائے جانے والے MW 600-کے اضافی یونٹ بھی لگایا جاسکے گا۔

پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی/علاقائی حکمت عملی سے تعلق

پاکستان لوڈ شیڈنگ اور توانائی پر لاگت کم کرنے کے طریقے تلاش کررہا ہے لیکن اس کے پاس چند ایک درمیانی مدت کے آپشن ہیں جو قابل عمل ہوسکتے ہیں جن کا انحصار توانائی کی فراہمی پر ہے۔ پاکستان میں ایندھن کا بڑا ذریعہ قدرتی گیس ہے جو بڑے پیمانے پر پاور پلانٹ میں استعمال ہوتی ہے اور اس کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ جہاں ان ذخائر میں کمی آئی ہے وہاں بجلی پیدا کرنے کے لیے درآمد شدہ تیل کے ذخائربھی کم ہوتے جارہے ہیں۔ اس طرح بجلی پیدا کرنے کے اخراجات بھی بڑھ گئے ہیں۔ اس سے موجودہ توانائی کے شعبہ اور قومی معیشت دونوں میں مالی وسائل کی کمی میں شدت پیدا کردی ہے۔ اگر ان کا موازنہ موجودہ غیر موثر HFO سے چلنے والے پلانٹوں سے کیا جائے اعلیٰ استعداد کے حامل تنقید سے ماوریٰ بجلی پیدا کرنے کے متنوع یونٹ جو درآمد شدہ تیل کے محتاج نہیں ہیں پاکستان کو اس قابل بنا دیں گے کہ اس کی بجلی کو قابل بھروسہ فراہمی کو بڑھا دیں اور توانائی کے اخراجات اور گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج دونوں کو کم کردیں۔ **توانائی کا بحران:** توانائی کے بحران نے پاکستان کی معاشی کارکردگی کو دبا دیا ہے جبکہ سماجی عدم استحکام میں شدت پیدا کردی ہے۔ مالی سال 2012ء کے دوران (جو جولائی 2012ء کو اختتام پذیر ہوتا ہے) بجلی کی کمی کی کل طلب (چار سے پانچ ہزار میگا واٹ) کے ایک تہائی کے برابر رہی ہے۔ بڑھتی ہوئی ناقابل پیشن گوئی لوڈ شیڈنگ نے سالانہ مجموعی قومی پیداوار کی شرح نمو (جی ڈی پی) کم از کم 2 فیصد تک محدود کر دیا ہے۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار جہاں زیادہ تعداد میں لوگ ملازمت کرتے ہیں وہ بیک اپ بجلی کے جنریٹر اور ایندھن کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ اس طرح وہ اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ 2007 ء سے اوسط مجموعی قومی پیداوار کی نمو3 فیصد رہی ہے جبکہ مجموعی قومی پیداوار کی شرح نمو 7 فیصد ہونی چاہیے تاکہ لیبر مارکیٹ میں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مہیا کئے جاسکیں۔ کم معاشی ترقی انتہاء پسند عناصر کی تعداد میں اضافے کا موجب بھی بنتی ہے۔حکومت نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر نئی توانائی پالیسی متعارف کروائی ہے۔ پہلے قدم کے طور پر ایندھن فراہم

کرنے والی کمپنیوں اور بجلی پیدا کرنے والوں کو بقایا جات کی مد میں 480 بلین روپے ادا کیے گئے۔ حکومت ٹیرف کو معقول بنانے اور توانائی کو موثر بنانے کے اقدامات بھی اٹھا رہی ہے جس میں بجلی چوری کو روکنا، تقسیم و ترسیل کے نظام کو بہتربنانا، لائن لاسز کو کم کرنا اور موجودہ پاور پلانٹوں کی بحالی شامل ہے۔ ہائی پاور توانائی پر لاگت: پاکستان موجودہ پاور پلانٹوں سے 23538 میگا واٹ بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ اوسطاً 14000 میگا واٹ بجلی پیدا کی جارہی ہے کیونکہ بہت سے فرنس آئل سے چلنے والے پاور پلانٹس سے بھرپور استفادہ نہیں کیا گیا۔ اس لیے کہ ایندھن کے لیے فنڈز کی کمی ہے۔ فرنس آئل (HFO) سے چلنے والے بجلی گھروں کی صلاحیت بڑھانے سے اٹھنے والے اخراجات پر محصول میں بھی مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ حکومت نے محصول کی وصولی کی بنیاد اوسط محصول کو فروری 2008 ء سے جون 2013 ء تک مسلسل بڑھا کر 106 فی صد تک پہنچا دیا ہے۔ جبکہ سب سڈی میں فی کلو واٹ آور 5.79 روپے اضافہ کیا گیا ہے۔ مالیاتی اور معاشی استحکام کے لیے حکومت کو بجلی کی پیداواری لاگت کم کرنی چا ہیے اور بجلی کی کمی کو دُور کرنے کے لیے اس کی سپلائی بڑھانی چاہئے۔ بجلی کے پیداواری اخراجات کم کرنے کے لیے حکومت کوئلے سے زیادہ بجلی پیدا کرنا جبکہ فرنس آئل سے پیدا ہونے والی مہنگی بجلی کو کم کرنا چاہتی ہے۔ اس کے لیے موجودہ فرنس آئل (HFO) سے چلنے والے بجلی گھروں کو بدلنے کی ضرورت پڑے گی۔ پرانے غیر موثر یونٹوں کی جگہ دوسرے یونٹ لگانا پڑیں گے اور نئے بجلی گھرتعمیر کرنا پڑیں گے۔ درآمد شدہ فرنس آئل سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت ملکی یا درآمد کوئلے کے بجلی گھروں سے پیدا ہونے والی بجلی سے کئی گنا زیادہ ہے اور اس میں سلفر کا عنصر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ درمیانی مدت کے ایندھن کے معاہدوں کے ذریعے کوئلے سے پیدا ہونے والی بجلی توانائی کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے میں مدد دے گی۔ توانائی پالیسی میں کئی ذریعوں سے بجلی پیدا کرنے کے بھی منصوبے شامل ہیں اور حال ہی میں نیشنل الیکٹرک ریگولیٹری اتھارٹی [نیپرا] نے محصولات کے حسابات کا ایک جدید طریقہ کار کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد گیس پر مبنی قابل تجدید بجلی گھروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں میں بجلی کی پیداوار بہتر بنانے، بجلی کی سیکورٹی اور قابل برداشت معارف میں سرمایہ کاری کے لیے حکومت ہائیڈروپاور گیس اور ملکی وسائل سے چلنے والے دوسرے منصوبوں کو شروع کرے گی۔ پاکستان میں کارب کی آلودگی کم ہے کیونکہ یہاں پر زیادہ ترین بجلی اور قدرتی گیس سے چلنے والے بجلی گھروں سےتوانائی حاصل کی جاتی ہے۔ تاہم کل بجلی کی پیداوار میں بننے والی بجلی کا کل تناسب کم ہوا ہے۔ 2012 میں ایک اندازے کے مطابق 26 فی صد بجلی پانی سے پیدا ہوتی ہے۔ یعنی ملک میں بجلی پیدا کرنے کی استطاعت 40000 میگا واٹ ہے اورصرف 6716 میگا واٹ بجلی پیدا کی جارہی ہے۔ بڑے ڈیموں سے پن بجلی کی پیداوار مناسب ترین حل ہے۔ تاہم ان پر عملدرآمد کے لیے طویل وقت درکار ہے اور حفاظتی معاملات کے حوالے سے بھی یہ طویل المدتی آپشن ہے۔ مقامی طور پر گیس سے پیدا کی جانے والی توانائی جو اس وقت 26 فی صد ہے، میں بھی کمی آئے گی۔ اس کی وجہ موجودہ فیلڈز میں کمی اور صنعت، ٹرانسپورٹ کی بڑھتی ہوئی طلب کے علاوہ رٹیل کسٹمرز ہیں۔ ہوا اور شمسی توانائی کو بھی اس مقصد کے لیے آزمایا گیا ہے تاہم اس کے نتائج بھی غیر مستحکم ہیں اور وہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہیں۔ پاور جنریشن مکس: تیل سے حاصل ہونے والی توانائی کافی مہنگی ہے اوردنیا میں صرف پانچ فی صد استعمال کی جاتی ہے۔ معاشی طور پر مقابلے کے لیے، پاکستان مہنگے درآمد شدہ تیل جس سے 34 فی صد بجلی پیدا ہوتی ہے، پر مسلسل انحصار نہیں کرسکتا۔ پاکستان دنیا کا وہ ملک ہے جہاں کاربن کا سب سے کم یعنی صرف 19 فی صد سالانہ اخراج ہوتا ہے۔ پاکستان میں موجود توانائی کے ممکنہ ذخائر 100000 میگاواٹ بجلی 350 سال تک کے لیے پیدا کرسکتے ہیں۔ دنیا بھر میں کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر 40 فیصد توانائی پیدا کرتے ہیں۔ لیکن پاکستان کا اس میں صرف 0.07 فیصد حصہ ہے۔ غربت میں کمی اور غریبوں کو بنیادی ضروریات کی فراہمی جیسے فوری چیلنجز پاکستان کو درپیش ہیں۔ ADB کی معاونت: ADB اپنی کثیر قسطوں پر مشتمل مالی سہولیات کے ذریعے پاکستان کے توانائی شعبے میں مصروف عمل ہے اور توانائی کی کارکردگی، ترسیل، تقسیم اور توانائی کے منصوبوں کی تجدید کے حوالے سے فنڈ مہیا کررہا ہے۔ شعبے کا سب سے بڑا ڈونر ہونے کے ناطے، ADB اصلاحات پر پالیسی ڈائیلاگ کا انعقاد، منصوبہ بندی اور نفاذ، اور عالمی مالیاتی فنڈ (IMF) کے ملکی جائزوں پرباقاعدہ جانچ پڑتال کی فراہمی کا فریضہ انجام دیتا ہے۔ موجودہ اصلاحات فرینڈز آف ڈیموکریٹک پاکستان انرجی ٹاسک فورس کی سفارشات کی پیروی کرتی ہیں۔ اس ٹاسک فورس میں حکومت پاکستان کے ساتھ ADB کو بھی شریک چیئرمین کی حیثیت حاصل ہے۔ رپورٹ موجودہ ایندھن کے متنوع ذرائع پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس منصوبے کو پاکستان کے لیے کنٹری آپریشن بزنس پلان میں شامل کیا گیا ہے۔

ترقیاتی اثرات

توانائی کی وسیع تر فراہمی

پراجیکٹ کے نتائج

نتائج کی تفصیل	نتائج کے حصول کےلیے پیش رفت
زیادہ موثر مکس توانائی (مہنگی HFO سے تنوع کے ذریعے)	–

■ کوششوں اور عملدرآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل	عملدرآمد کی پیش رفت کی صورت حال (کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل)
–	–
ترقیاتی مقاصد کی صورت حال	**مادی تبدیلیاں**
–	1۔ جام شور TPS کی استعداد میں اضافہ ، 2۔ جام شورو TPS قومی ماحولیاتی معیارات کی پیروی کرتا ہے۔ 3۔ عملدرآمد اور نفاذ کی ایجنسیوں کے سٹاف کی صلاحیت سازی میں اضافہ۔ 4۔ کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں کے آپریشن کو ٹیکنیکل سکول کے نصاب میں متعارف کرونا۔

■ کاروباری مواقع

پہلی فہرست کی تاریخ	9 جولائی 13

مشاورتی خدمات

تمام مشیرانADB کی رہنما اصولوں کی روشنی میں بھرتی کیے جائیں گے۔ مشاورتی فرموں کا انتخاب Quality & Costکی بنیاد کے طریقہ کار(QCBS) پر ہوگا جس میں اس کی پیچیدگی اورزیادہ اثرات کی وجہ سے کوالٹی کاسٹ کی شرح 90:10ہوگی۔ منصوبے پر عملدرآمد کے لیے مشاورت کا اشتہار جون 2013 میں دیا گیا۔ جنہوں نے اپریل میں متعلقہ کام کی مشاورت کے لیے دلچسپی کا اظہارکیا، انہیں شارٹ لسٹ کر لیا گیا ہے اور انہیں 2014 تک اپنی تجاویز بجھوانے کے لیے کہا گیا ہے۔ منصوبے پر عملدرآمد کے مشیران۔ 817 person-monthتک , جن میں PM337-عالمی اور PM480-مقامی پر مشتمل، درج ذیل کے لیے مشاورتی خدمات درکار ہیں۔ (i)تصوراتی ڈیزائن اور بولی کی دستاویزات کا جائزہ، (ii) ADBکی پروکیورمنٹ رہنما اصولوں کے تحت انجینئرنگ کنٹرکٹرز کی بھرتی میں معاونت، (iii)منصوبے کی موثر، بروقت اور معاشی لحاظ سے مناسب عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے ایک جامع پراجیکٹ مینجمنٹ پلان کی تیاری اور نفاذ ، (iv)پروکیورمنٹ کے دوران مجوزہ کنسلٹنٹ، سب کنسلٹنٹ، کنٹریکٹرز اور سب کنٹریکٹرز کی سرگرمیوں اور کارکردگی پر گہری نظر رکھنااور مجوزہ کنسلٹنٹ کو کنٹریکٹ ایوارڈ کے بعد شامل کرنا، (v)اس بات کو یقینی بنانا کہ کسی ذیلی کنٹریکٹ منصوبے کے ڈھانچے پرADB کا یہ اعتراض کہ اسے تعمیری اور مشاورت میں دس فیصد سے زائد حصہ دیا گیا۔ (vi) رسد و ترسیل، تنصیب، آلات و سازوسامان کی کمیشننگ اور ٹیسٹنگ کے لیے ہونے والے انجینئرنگ کنٹریکٹرز کی نگرانی کرناکنٹرکٹ کے درانیے کا تخمینہ 60ماہ ہے۔ صلاحیت سازی کے مشیران۔ مستقبل میں کول پراجیکٹ کو وسعت دینے کے لئےGHCL اورJPCL کو اپنی استعداد کار میں اضافے کی ضرورت ہوگی۔

پروکیورمنٹ

تمام سازوسامان اور ورکس کی پروکیورمنٹADB کی پروکیورمنٹ گائیڈ لائن کے مطابق کی جائے گی۔JCPL ، ADBکی پیشگی منظور سے مناسب ترین فارم کا انتخاب کرے گی۔ تاہم انEPC کنٹریکٹرز کے لیے دو مرحلوں پر مشتمل، بغیر کسی پیشگی اہلیت سنگل لفافہ بولی پر مشتمل طریقہ کار کو ترجیح دی جاتی ہے(i): انتہائی حساس کول فائرڈ یونٹ کی تعمیر بشمول پانچ سال تک آپریٹنگ اور دیکھ بھال کی خدمات کا کنٹرکٹ، (ii)ماحولیاتی اثرات میں کمی کے اقدامات اور(iii) موجودہ یونٹس کے لیےFGD کی تعمیر۔ پروکیورمنٹ کا عمل بولی کے بین الاقوامی ضابطوں(ICB) کے مطابق ہو۔ اس وقت بولی کے کاغذات تیار کیے جارہے ہیں اور اوربولی Q4 2014 تک متوقع ہے۔

پروکیورمنٹ اور کنسلٹنسی کے مواقع کے لیے دیکھیں:

http://www.adb.org/projects/47094-001/business-opportunities

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت	–
حقائق کی جانچ پڑتال	–
انتظامیہ کی جائزہ کمیٹی	–
منظوری	–
آخری جائزہ مشن	

سنگ میل

منظوری نمبر	منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
				اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
3090 قرضہ	9 دسمبر 13	12 فروری14	–	31 مارچ 19	–	–
3091 قرضہ	9 دسمبر 13	12فروری14	–	30مارچ 24	–	–
3092 قرضہ	9 دسمبر13	12فروری14	–	31مارچ 19	–	–

استعمال

تاریخ	منظوری نمبر	ADB [ہزار ڈالر]	دیگر [ہزار ڈالر]	فیصد
معاہدہ کامجموعی ایوارڈ				
6 اپریل 14	3090 قرضہ	0	0	%0.00
6 اپریل 14	3091 قرضہ	0	0	%0.00
6 اپریل 14	3092 قرضہ	0	0	%0.00
رقم کی مجموعی ادائیگی				
6 اپریل 14	3090 قرضہ	0	0	%0.00
6 اپریل 14	3091 قرضہ	0	0	%0.00
6 اپریل 14	3092 قرضہ	0	0	%0.00

معاہدہ جات کی صورت حال

معاہدہ جات کی اقسام کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے ...... آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے، تحفظ کے اُمور، سماجی، شعبہ، مالیاتی، معاشی اور دیگر. مندرجہ ذیل معیار کے مطابق معاہدہ جات کی ہر ایک قسم کی درجہ بندی کی جاتی ہے: (i) تسلی بخش ..... اس درجہ بندی میں تمام معاہدہ جات کی شرائط کی تعمیل کی جاتی ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک استثناء دینے کی اجازت ہوتی ہے، (ii) جزوی تسلی بخش .... اس درجہ بندی میں زیادہ سے زیادہ دومعاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے،(iii) غیر تسلی بخش ..... اس درجہ بندی میں تین یا اس سے زائد معاہدوں کی شرائط کی تعمیل نہیں کی جاتی ہے. ابلاغ عامہ پالیسی2011 کے مطابق پراجیکٹ کے مالیاتی گوشواروں کے لیے معاہدہ کی درجہ بندی کا اطلاق صرف ان پراجیکٹس پر ہوتا ہے جن کی بات چیت کی دعوت 2 اپریل 2012 کے بعد دی گئی ہو.

منظوری نمبر	کیٹیگری						
	شعبہ جاتی	سماجی	مالی	معاشی	دیگر	تحفظ کے امور	پراجیکٹ کے مالیاتی گوشوارے
3090 قرضہ	–	–	–	–	–	–	–
3092 قرضہ	–	–	–	–	–	–	–
3091 قرضہ	–	–	–	–	–	–	–

رابطے اور تازہ ترین تفصیلات

ADB کا ذمہ دار افسر	(F. Cleo Kawawaki) fkawawaki@adb.org
ADB کا ذمہ دار محکمہ	وسطی و مغربی ایشیاء ڈیپارٹمنٹ
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	توانائی ڈویژن،CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	–

رابطے

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/47094-001/main
پراجیکٹ کی دستاویزات کی فہرست	http://www.adb.org/projects/47094-001/documents